السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک سائل کہتا ہے ۔ کیا عورت کا وہ سونا جو اس نے زیب و زینت کے لیے رکھا ہے اس پر زکوۃ ہے کہ نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جی ہاں عورت کے سونے پر زکوۃ ہے جب وہ نصاب کو پہنچ جائے اور نصاب بیس مثقال یا پچاسی گرام ہے جب سونا اس نصاب کو پہنچ جائے گا تو اس پر زکوۃ واجب ہے خواہ وہ اس کو ہمہ وقت پہنے یا کبھی کبھار پہنے ۔ جب وہ نصاب کو پہنچ جائے گا تو وہ اس کی زکوۃ ادا کرے گی ۔ اور اگر بالفرض ایک عورت کے پاس زیورات ہیں جو نصاب زکوۃ کو پہنچتے ہیں اور اس عورت کی بیٹیاں بھی ہیں اور ہر بیٹی کے پاس زیورات ہیں جو نصاب زکوۃ کو نہیں پہنچتے تو (بیٹیوں کے زیورات کو جمع کر کے ان کی زکوۃ نہیں دی جائے گی کیونکہ ہر بیٹی کی دوسری سے الگ مستقل ملکیت ہے ۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 246

محدث فتویٰ